

غزہ میں معصوم بچے زندہ رہنے کے لیے جانوروں کا چارہ کھانے پر مجبور ہیں!

(ترجمہ)

بی بی سی (BBC) نے شمالی غزہ میں پھنسے ہوئے لوگوں کے بارے میں خبر دیتے ہوئے یہ دستاویز جاری کی ہے کہ وہاں بچے کئی دن تک بغیر خوراک کے رہنے پر مجبور ہیں۔ یہودی وجود کی طرف سے امدادی قافلوں کو اکثر وہاں داخلے کی اجازت نہیں دی جاتی۔ اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ شمالی غزہ میں چھوٹے بچوں میں شدید غذائی قلت تیزی سے بڑھ رہی ہے اور اب یہ 15% کی نازک حد سے تجاوز کر چکی ہے۔ اقوام متحدہ کی انسانی ہمدردی سے متعلق رابطہ کار ایجنسی، اوسی او (OCHO) کا کہنا ہے کہ گزشتہ ماہ شمالی غزہ میں نصف سے زیادہ امدادی مشنر کو رسائی نہیں دی گئی اور امداد کیسے اور کہاں دی جائے گی، اس سلسلے میں بھی یہودی افواج کی مداخلت بڑھتی جا رہی ہے۔

کچھ رہائشیوں نے اب زندہ رہنے کے لیے جانوروں کے چارے کو آٹے میں پینے کا سہارا لیا ہے، لیکن ان کا کہنا ہے کہ ان کے اناج کا ذخیرہ بھی اب ختم ہوتا جا رہا ہے۔ لوگوں نے پینے اور گھریلو استعمال کے لیے پانی کے پائپوں کی تلاش میں کھدائی کرنے کی کوششوں کو بھی بیان کیا ہے۔

ایک اندازے کے مطابق 300,000 افراد غزہ کے شمالی علاقوں میں محصور ہیں اور وہ تقریباً مکمل طور پر امداد سے محروم ہیں۔ جس کے نتیجے میں اب قحط کا خطرہ بڑھتا جا رہا ہے۔

بیت لاهیا میں ایک مقامی طبی امدادی کارکن، محمود شلابی نے بتایا ہے کہ لوگ جانوروں کے چارے کو آٹے میں پیس کر استعمال کر رہے ہیں، لیکن وہ بھی اب ختم ہو رہا ہے۔ "لوگوں کو وہ چارہ بھی اب بازار میں میسر نہیں ہے۔ یہ آج کل غزہ اور غزہ شہر کے شمال میں دستیاب نہیں ہے۔ ہمارے پاس جو کچھ تھا وہ دراصل نومبر میں چھ سیاست دان کی جنگ بندی کے دوران حاصل کیا گیا تھا، اور شمالی غزہ میں بھی جو امداد آئی تھی وہ بھی اب تک ختم ہو چکی ہے۔ لوگ اس وقت جو کھا رہے ہیں وہ فقط چاول ہیں۔"

ورلڈ فوڈ پروجرام (WFP) نے بی بی سی (BBC) کو مطلع کیا ہے کہ یہودی وجود نے شمال کی طرف آنے والے آخری پانچ امدادی قافلوں میں سے چار کو روک دیا ہے، جس کے نتیجے میں غزہ شہر کو امداد کی ترسیل میں دو ہفتوں کا وقفہ آجائے گا۔ یہودی فوجی ایجنسی کے ترجمان، جو کہ غزہ میں امدادی سامان کی رسائی کو مربوط بنانے پر مامور ہے، نے سوچے سمجھے جھوٹ اور پروپیگنڈے پر مبنی بیان میں گزشتہ ماہ ایک بریفنگ میں کہا تھا کہ "غزہ میں کوئی فاقہ کشی نہیں ہے۔" جبکہ کوگاٹ (COGAT) نامی اسرائیلی ایجنسی نے بارہا کہا ہے کہ وہ غزہ کے لیے بھیجی جانے والی انسانی امداد کو بالکل بھی نہیں روک رہی۔

ہم جانتے ہیں کہ غزہ کی صورت حال کی تلخ اور ہولناک حقیقت کو مسدود کیا جا رہا ہے کیونکہ زمینی حقائق اس کے بالکل الٹ صورت حال کو ثابت کر رہے ہیں۔

غزہ میں ہمارے پیارے، معصوم پاکیزہ اور محبوب بچوں کے ساتھ جانوروں جیسا سلوک کیسے ہو سکتا ہے؟ یقیناً مسلم ممالک کے حکمرانوں کو ان جرائم میں یہودی وجود کی مدد کرنے کے لیے جو امداد ہونا ہو گا کیونکہ وہ مسلم افواج کو حرکت میں آنے سے روکے ہوئے ہیں۔ ہم بحیثیت اسلامی امت کبھی بھی اس برائی کو قبول نہیں کر سکتے جو مصنوعی ذاتی دفاع اور آزادی کے نام پر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو چیلنج کرتے ہوئے پھیل رہی ہے۔ اے امت مسلمہ! ان بے حس حکومتوں کو لاکار اور خود کو شیطانی منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے والی تاریخ سے دور رکھو۔ تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے رحم سے قیامت کے دن ہمیں اپنے سخت عذاب سے محفوظ رکھے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے، ﴿الَّذِينَ يَكْفُرُونَ وَيَحْبُؤُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ

* وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ * وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ
مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ
رَحْمَتِهِ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ * قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَى
مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ * مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ
عَذَابٌ مُّقِيمٌ * "کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں اور یہ لوگ اس کے سوا دوسروں سے تم کو ڈراتے ہیں
، اور اللہ جس کو گمراہ کر دے اس کو کوئی راستہ دکھانے والا نہیں۔ اور اللہ جس کو ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ
کرنے والا نہیں، کیا اللہ زبردست، انتقام لینے والا نہیں۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں کو اور زمین کو کس نے
پیدا کیا تو وہ کہیں گے کہ اللہ نے کہو، تمہارا کیا خیال ہے، اللہ کے سوا تم جن کو پکارتے ہو، اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف
پہنچانا چاہے تو کیا یہ اس کی دی ہوئی تکلیف کو دور کر سکتے ہیں، یا اللہ مجھ پر کوئی مہربانی کرنا چاہے تو کیا یہ اس کی
مہربانی کو روکنے والے بن سکتے ہیں کہو کہ اللہ میرے لیے کافی ہے، توکل کرنے والے صرف اسی پر توکل کرتے
ہیں۔ کہہ دو کہ اے میری قوم، تم اپنی جگہ عمل کرو، میں بھی عمل کر رہا ہوں، تو تم جلد جان لو گے کہ کس پر سوا
کرنے والا عذاب آتا ہے اور کس پر وہ عذاب آتا ہے جو کبھی ٹلنے والا نہیں"۔ (سورۃ الزمر: 36-40)



شعبہ خواتین، مرکزی میڈیا آفس، حزب التحریر